رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۳۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حب وطن از ملک سلیمان خوشتر | خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر
یوسف کہ بمصر بادشاہی می کرد | می گفت گدا بدن کنعاں خوشتر

کاکوری اخبار

ہفتہ وار

۲	۱۰
سالانہ	ششماہی

جلد ۶ | کاکوری سہ شنبہ یکم اگست ۱۹۳۹ء مطابق ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ | نمبر

ادبیات

غزل از منشی محمد اعجاز حسین صاحب علوی اعجاز کاکوروی

دل دیا تھا ہمنے اُس کسی کو اپنا جانکے | یہ نہ سمجھے تھے کہ پڑجا ئینگے لالے جان کے
مسکرانے سے تری مجھپر گرائیں بجلیاں | ندہ بھرے نیناں نے ماری دل پہ برچھی تان کر
خال ہائے مصحف عارض سے میں جگر میں تھا | اب سمجھ میں آگیا نقطے ہیں یہ قرآن کے
ہمکو اپنی بیکسی کا وہ زمانہ یاد ہے | جبکہ سر ٹک کہدیا تھا پاؤں پر دربان کے
وہ دلِ عشاق سے زینت بہار حسن کو | یہ نئی کلیاں ہیں گجرے ہواں سے بالے کان کے
دیکھ لینگے روز محشر ہم جمال یار کو | اسکی محفل میں بھی پہنچینگے دنیا چھانکے

چھوڑ کر اعجاز کعبہ سوئے بت خانہ چلے
دین و ایمان کھو دیا اُس بت کا کہنا مان کے

معلومات

سر کا تکیہ:۔ اکثر و بیشتر حالات میں تحقیق کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ درد سر سوزش اعصاب اور درد گردن کا باعث صرف یہ ہوتا ہے کہ سوتے وقت سر کے نیچے بہت اونچا تکیہ تھا۔ اگر اونچے تکیہ کی عادت ہے اور سر میں درد ہوا کرتا ہے تو پتلا تکیہ رکھنے سے یا بالکل تکیہ نہ رکھنے سے فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ غالباً کسیقدر سخت تکیہ سب سے بہتر ہوتا ہے۔ چمڑہ کا تکیہ جسپر صاف سفید کپڑہ کا غلاف چڑھا ہو سب سے زیادہ آرام دہ ہوتا ہے۔ اور درد سر و بے خوابی اور تکان کے دور کرنے میں بہت زیادہ مدد دیتا ہے۔ نرم اور اونچے اونچے تکیوں سے آرام نہیں ملسکتا۔

بسیار خوری:۔ موٹے اس سبب سے زیادہ کھانا نہیں کھاتے کہ انہیں بہت بھوک لگتی ہے۔ بلکہ صرف اسلئے کہ انکا معدہ چونکہ بہت بڑا ہو جاتا ہے اسلئے جبتک وہ بھر نجائے وہ انہیں خالی خالی سا معلوم ہوتا رہتا ہے۔ انکے جسم کو اتنی غذا کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن انکا پیٹ برابر مانگے جاتا ہے اور جب جسم میں ضرورت سے زیادہ غذا بھری جائے تو اسکا نتیجہ لازمی طور پر بیماری ہے۔

ایک بوڑھا دیو:۔ "ڈیجبٹرین میسنجر" کے بیان کے مطابق مانچسٹر کا رہنے والا ہورلیشو آر اگڈن کی عمر اسوقت اسی سال کی ہے لیکن وہ اب بھی ایک دن میں بائیسکل پر نوے میل کا سفر طے کر لیتا ہے۔ ۱۸۹۵ء میں اس نے متواتر انیس روز تک چلکر بائیسکل پر دو ہزار دو سو چون میل کی مسافت طے کی تھی۔ گویا وہ روزانہ ایکسو آٹھ میل چلاتا تھا۔ اپنی اس غیر معمولی قوت کا باعث وہ یہ بتاتا ہے کہ تمباکو یا شراب کا قطعاً استعمال نہیں کرتا۔ اور گذشتہ تیس سال سے اُس نے گوشت بھی چھوڑ رکھا ہے۔ ماخوذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کاکوری اخبار

جلد ۶ | کاکوری شنبہ یکم اگست ۱۹۳۹ء | نمبر ۷

زندگی کے معنی

مارشل چیانگ کیشک جو موجودہ چین اور جاپان کی جنگ میں سب سے بڑا مدبر و لیڈر چین کا کہا جاتا ہے اُس کا مقولہ ہے کہ "جبتک انسان اپنے مذہب پر پکا نہو زندگی کے معنی نہیں سمجھ سکتا۔ بغیر مذہبی پختگی کے دنیوی معاملات میں خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے کامیابی حاصل کرنا مشکل ہے۔ مذہب انسانی ترقی کے لئے ازبس ضروری ہے"

دیکھنا یہ ہے کہ مسلمان کہانتک زندگی کے معنی سمجھے ہیں اور کس حدتک اپنے مذہب پر عمل پیرا ہو کر مذہبی پختگی حاصل کرکے دنیوی معاملات میں کامیاب ہوئے ہیں جبکہ قرآن عظیم نے غافل انسانوں خصوصاً مسلمانوں کو جگانے کے لئے کیا عجیب بات کہی ہے "اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ" یعنی اے میرے بندو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہمنے تمکو یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور اسکے بعد تم لوٹکر ہماری طرف نہیں آؤگے۔ اس فرمان الٰہی کا مطلب یہ ہے کہ اس دنیا میں کسی انسان کی پیدائش بھی عبث نہیں ہے کہ پیدا کیا اور مار دیا۔ دنیا میں عمل کرنے کے لیے انسان آتا ہے اور یہاں اُس کا سب سے پہلا فرض یہ ہوتا ہے کہ وہ جس مذہب میں پیدا ہوا ہے دیکھے کہ اُسکی عملی زندگی کے لیے اُسکے مذہبی قوانین کیا ہیں۔ ہمکو اسوقت دوسرے مذاہب سے بحث نہیں لیکن ہم جہانتک غور کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے علاوہ ہندو عیسائی۔ یہودی۔ پارسی۔ بدھ وغیرہ جملہ مذاہب میں مکمل قوانین مذہبی و دنیاوی موجود ہیں جو رشیوں۔ پیغمبروں اور بزرگوں نے جو اُن مذاہب کے بانی کہے جاتے ہیں بنائے ہیں۔ ہمکو اس وقت ہندوستان میں بسنے والی اقوام کی حالت کا جائزہ لینا نہیں ہے کہ وہ کس حدتک اپنے اپنے مذہبی قوانین پر قائم ہیں دیکھنا یہ ہے کہ مسلمانان ہند اپنے مذہبی نظام عمل کے کہانتک پیروی کر رہے ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان جس راہ اس وقت جا رہے ہیں خصوصاً نوجوان طبقہ وہ تو سرے سے بالکل ہی غلط ہے۔ یہ کام اُس طبقہ کا ہے جو مولوی اور عالم دین کہے جاتے ہیں کہ وہ دیکھیں اور غور کریں کہ فی زمانہ بیشتر مسلمان اپنی مذہبی خصوصیات اور مذہبی قوانین وہدایات کو چھوڑ کر بے راہ روی کی طرف جا رہے ہیں انسے اسکی اُمید کرنا کہ وہ زندگی کے معنی سمجھے بھی ہیں یا نہیں ایسی حالت میں دنیوی معاملات میں وہ کس حدتک کامیاب ہو سکتے ہیں۔ علما کا طبقہ جنکو عالم دین ہونے کا دعویٰ ہے براہ عنایت اپنی موجودہ طرز زندگی کو ترک کریں اور دفعل کردن کی پالیسی سے دستبردار ہو کر اصلاح مسلمین کی جانب متوجہ ہو جائیں اور اپنے دستور کے خلاف اسلام کو اسکی اصلی حالت میں سادگی کیساتھ پیش کریں اور خود نمونہ بنکر دکھا دیں کہ مسلمان کا مذہب کسقدر آسان اور سہل ہے نیز وہ تمام باتیں جنکی اِدھر اُدھر تلاش و جستجو کیجاتی ہے اسلام میں موجود ہیں اور مذہبی اصول ایسی سادہ طریقہ پر ذہن نشین کرا کے زندگی کے معنی سمجھنے کی ترغیب دیں۔ اور جب مذہب کے اصول سمجھ میں آجائینگے تو دنیاوی ترقی کا حاصل ہونا اور بام کامیابی پر پہونچنا بہت آسان ہو جائے گا۔

جبتک مسلمان اپنے مذہب میں پکے رہے دنیاوی ترقی و کامیابی اُنکے قدم چومتی رہی اور جب مسلمانوں نے مذہبی آئین و قوانین کو پس پشت ڈالا یا اپنی مرضی کے مطابق مذہبی اصولوں کو ڈھالنا چاہا ذلیل و خوار ہوئے۔ اسمیں بھی زیادہ قابل الزام مولویوں کا طبقہ ہی کہا جاتا ہے جنھوں نے بادشاہ وقت سے مرعوب ہو کر اپنی رائے اُنکی موافقت میں دیدی۔

دور کیوں جایئے اپنے ہی قصبہ میں دیکھئے کہ گذشتہ صدی میں جو کچھ ترقی و عروج قصبہ کے بیشتر لوگوں کو حاصل ہوا وہ وہی تھے جو اپنے مذہب پر پختگی کے ساتھ قائم رہکر زندگی کے معنی سمجھے تھے۔ اُن ہستیوں کے رفتہ رفتہ ختم ہونے کے بعد قصبہ میں اختلاط شروع ہوا اور اب انتہائی زوال اور پستی کے حالت میں پہونچ گیا ہے لیکن ہم [illegible] نہیں پہنچتی۔ اور نوجوان طبقے کا وہی رنگ و روِیہ ہے۔ اللہ تعالے ہملوگوں پر رحم فرمائے اور ہمکو عقل و سمجھ عطا کرکے مذہب کی پختگی دیکر ہم...

نقوش

لکھنؤ کے ایک مخیر کارخانہ دار کی اہل قصبہ سے ہمدردی

حافظ محمد طاہر صاحب مالک، کارخانہ سرکہ موسومہ حافظ مسیتا محمد یحییٰ لکھنؤ حافظ مسیتا لین، راجہ بازار، لکھنؤ نے قصبہ کاکوری میں وبائے ہیضہ کا زور سنکر ازراہ عنایت ہم سے یہ اعلان کرنے کی خواہش کی ہے کہ مثل لکھنؤ کے وہ اہل کاکوری کے غربا کو بھی بلا قید مذہب مفت سرکہ فراہم کرینگے۔ کارخانہ مذکور نے غربا کی آسانی کے لیے یہ بھی عنایت کی ہے کہ کافی مقدار میں سرکہ دفتر مسلم لیگ کاکوری مولوی محلہ (لال املی) میں بھیجدیا ہے جو غربا کو مفت صبح ۷ بجے سے ۱۱ بجے تک مل سکیگا اور اہل ثروت حضرات سربند بوتلیں عرق نعناع اور سرکہ کی دفتر مسلم لیگ سے خرید بھی سکتے ہیں کارخانہ مذکور کئی سال سے موسم برسات میں بکثرت سرکہ اپنے ملازمین کے ذریعہ ہندو مسلم تیم خانوں میں بھجوا دیتے ہیں۔ اب آپنے شہر سے باہر قصبات و دیہات میں بھی اپنے فیض کو جاری کرنے کا قدم بڑھایا ہے چنانچہ ہم حافظ محمد طاہر صاحب کی ہدایت کے موافق اسکا اعلان کرتے ہیں ۷ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک دفتر مسلم لیگ میں جاکر غریب حاجتمند مفت سرکہ لے سکتے ہیں سرکہ و عرق نعناع کی صفائی و عمدگی کا حال تو استعمال کے بعد معلوم ہی ہوگا ہم کو جو اطلاعات ملی ہیں اس سے معلوم ہوا ہے کہ بیشتر ولایت کے پاس شدہ ڈاکٹروں نے اس کارخانے کے سرکے کی بیحد تعریف کی ہے کیا بلحاظ صفائی اور کیا بلحاظ عمدگی۔

ہم حافظ صاحب موصوف کے ایثار و ہمدردی کا منجانب اہل کاکوری تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے اس فیض عام اور کار خیر کا اجر عظیم عطا ہونیکا بارگاہ رب العزت میں دعا کرتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۰ کالم ایک ملاحظہ ہو)

بیٹے کے یونانی علاج سے بہت کمی ہے البتہ جب اکثر بار (ادکوتہ) کا زور ہوتا ہے تو تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ علاج جاری ہے۔ خداوند کریم جلد بالکل تندرست فرمائے۔

(۹) معلوم ہوا کہ حاجی صدیق حسن صاحب امینجر ریاست محمدی گذشتہ ماہ میں علیل ہوکر لکھنؤ بغرض علاج آئے تھے۔ شدید درد قولنج اٹھا تھا کئی دن سخت تکلیف رہی تھی۔ لکھنؤ میں علاج کرکے سکون ہوا تھا کہ محمدی واپس گئے۔ خدا کرے اب بالکل اچھے ہوں۔

علالتیں :- (۱) معلوم ہوا کہ ماسٹر اظہار الحسن کے بیٹے درخت سے گرپڑے تھے۔ ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ جانا بیان کیا جاتا ہے۔ بغرض علاج لکھنؤ بھیجا گیا ہے اللہ تعالےٰ صحت دے۔

(۲) شیخ فخر الحسن صاحب کے پیر کی تکلیف ابھی کسی قدر باقی ہے۔ درد بالکل دفع نہیں ہوا ہے۔ چلنے پھرنے میں ہنوز زحمت ہوتی ہے۔ گھٹنے کے نیچے جو سخت گلٹی پڑگئی تھی پلاسٹر لگانے سے کچھ نرم ہوئی ہے۔ خدا کرے موصوف کی تکلیف جلد دفع ہو۔

(۳) الحاج مولوی امیر احمد صاحب کے شانے میں ابھی درد ہے لیکن وہ شدید نہیں ہے۔ آب و ہوا کی خرابی کے باعث کوئی دوا اصلاح معدہ کی استعمال نہیں کی جاسکتی۔ کسی کسی دن درد سر کی بھی خفیف تکلیف ہوجاتی ہے۔ باری تعالیٰ شکایات جلد دفع فرمائے۔

(۴) مولوی ضیاء الدین حیدر صاحب کو تقریباً ڈیڑھ مہینے سے اسہال کی شکایت ہوگئی ہے۔ گو وہ شدید تو نہیں ہیں لیکن دو تین اجابتیں روزآنہ ہوجاتی ہیں۔ تنفس کی بھی تکلیف رہتی ہے جسمیں اکثر شدت بھی ہوجاتی ہے ڈاکٹر سید محمد ہاشم صاحب معالج ہیں۔ رب العالمین موصوف کو صحت کلی عطا فرمائے۔

اورنگ آباد کی اطلاعات :- مولوی نذر علی صاحب علوی ورود تی حسب ذیل اطلاعات بھیجی ہیں :-

(۱) بیوہ حکیم ظہیر علی مرحوم کو جاڑہ بخار آگیا تھا اور کرل بھی نکل آئے تھے اب بفضلہ اچھی ہیں۔

(۲) میرزا محسن علی عباسی کو پیچش کی تکلیف رفع ہوگئی ہے اور اب تندرست ہیں اور انکے دونوں چھوٹے لڑکے (انجم اور قطب عالم) کے کرل اب اچھے ہوگئے ہیں۔

(۳) منشی محمد مختار (خویش حکیم ظہیر علی مرحوم) کی ۱۰-۱۲ سالہ لڑکی کو شدید بخار کی شکایت ہے۔ خدا کرے لڑکی اسی درمیان میں تندرست ہوگئی ہو۔

(۴) اہلیہ منشی نصیر احمد علوی جو گذشتہ ماہ میں سخت علیل ہوگئیں تھیں اب بفضلہ تعالےٰ رو بصحت ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۷ کالم ایک پر ملاحظہ ہو)

جشنِ استقبالیہ

از مولوی مصلح الدین احمد صاحب اسیر کاکوروی

(بسلسلہ ۱۶ مئی ۱۹۳۹ء)

بوڑھے آدمی نے غصہ سے جھنجھلاتے ہوئے کہا "مجھے جناب مت کہو" اور میرا تمسخر اڑاتے ہوئے لیلا سے کہا "دیکھتی ہو" یہ اس کا دوست ہے"

لیلا نے خاموشی سے سر نیچا کر لیا بعد میں منیجر آ گیا اور نہایت خوشامدانہ لہجہ میں کہنے لگا "مہربانی کرکے تشریف رکھئے" اس نے کمپوسٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "ہم لوگ اس وقت تک کھڑے رہیں گے تا وقتیکہ یہ سامنے والی وبا دور نہ ہو جائے" اور میری طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا کہ "ہمارے لئے اس وقت تک کھڑا ہی رہنا مناسب ہے جب تک اس بیہودہ کی وجہ سے جو جرثومہ یہاں داخل ہو گیا ہے اس قدر دور نہ ہو جائے کہ ہم لوگوں کو اس کی وجہ سے کوئی اندیشہ نہ رہے"

بیوقوف منیجر پھر میرے پاس آیا اور پوچھنے لگا "جناب آپ ختم کر چکے؟"

میں نے غصہ سے جواب دیا "جی ہاں آپ کی نوازش سمجھی ہے"

اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا "پھر حساب ادا کیجئے اور تشریف لیجائیے"

میں نے کمزوری کے ساتھ کہا "کیسا حساب"؟

"جو کچھ آپ نے نوش فرمایا ہے" اس کا حساب؟"

میں روہانسا ہو کر کہنے لگا "یا میرے اللہ" میں تو ایک پائی بھی اپنے ہمراہ نہیں لایا"

اس نے گرجتے ہوئے کہا "پھر کیوں کر کسی ہوٹل کے اندر داخل ہونے اور کچھ کھانے کی جرأت کی؟"

دوسرے گنجے نے جس کا منہ پوڈروں اور آلودوں سے پُر تھا کہا "روک لو اگر جانے نہ دو" قیصر بن بلاد نے ڈھکیتے ہوئے رائے دی" سپاہی کو بلا بھیجو۔

تب ایک نرم آواز ان کے کانوں میں پہونچی جس سے وہ لوگ گنگ ہو گئے۔ اور نہ اس کی بھی نوبت پڑی، وہ لیلا کی آواز تھی اس نے کہا "لاؤ وہ حساب میں چکائے دیتی ہوں"

میں یہ ارادہ کرکے کہ میں کبھی اس خاتون کی توہین نہ ہونے دوں گا جس نے اس نازک موقع پر میری عزت بچائی دروازہ سے ٹکراتے ہوئے چلا پایا "میں تم کو اس کا سو گنا ادا کر دونگا" لیکن جونہی میں دروازہ کے قریب پہونچا مجھے ایک زوردار دھکا لگا جس سے میں پیچھے ہٹ گیا، دروازہ کے باہر وہی درزی کھڑا ہوا تھا جس کے تصور سے آج صبح ہی سے میری روح خشک ہو رہی تھی، اور اس کے چہرہ پر غصہ کے علامات بھی پائے جاتے تھے،

میں منیجر کی میز کے قریب بڑھا اور اس سے آہستہ آہستہ کہنے لگا "مہربانی کرکے اس خاتون کی رقم واپس کر دیجئے اور ایک سپاہی کو طلب کر لیجئے میں زیادہ محفوظ ہونگا اگر یہاں سے ایک سپاہی کے ساتھ باہر نکلوں"

ایک بھورے وکیل کی شکل کے انسان نے کہا "یہ شخص آپے سے باہر معلوم ہوتا ہے، اس کو یونہی رہنے دو خود ہی ٹھیک ہو جائیگا"

اور یہی کل ہمدردی تھی جو میرے ساتھ کی گئی لیکن اس کے بعد درزی نے مجھے پریشان نہیں کیا، بعد میں مجھ معلوم کرکے اطمینان ہوا کہ وہ درزی کسی دوسرے صاحب کی تلاش میں تھا جو اس کو مل گئے۔ اور وہ چلا گیا۔

دوسرے دن جلسہ جشن بہت زور شور سے منایا گیا، پنڈال کو ریشمی کپڑوں اور پھولپتیوں سے سجایا گیا تھا کرسیاں بہت زیادہ لگائی گئی تھیں، سب سے دور پر رام لال کمپوسٹ بہت سنجیدگی کے ساتھ بیٹھا تھا۔ اسکے داہنی جانب میرا بوڑھا باپ خطبہ پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تھا اور بائیں پر میں کھڑا تھا، میری انگلیوں میں بار بار کھجلی ہو رہی تھی اور میں اس موٹے ہار کو بار بار مٹھی سے دباتا تھا اور چاہتا تھا کہ کسی صورت سے اسکو اس چڑیل کی گردن میں ڈال دوں اور قبل اس کے لیلا اور اس کا باپ یہاں آئے میں بھاگ جاؤں کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ لوگ مجھے منع کرنے کے لئے یہاں آنے والے ہیں۔

کارروائی دیکھ کر راہگیروں کو بھی دلچسپی ہوئی، ایک بھوکی گائے بھی پشت کی جانب سے اندر داخل ہوئی اپنے تو وہ پنڈال کی پتیاں کھاتی رہی اس کے بعد ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کو اس تمام جلسہ سے بہت زیادہ دلچسپی ہے۔ اور فوراً ہی اس کی یہ دلچسپی والد کی ریشمی قمیض کی جانب مبذول ہو گئی اور گردن بڑھا کر اس نے اس کے دامن کو چبانا شروع کیا،

باقی آئندہ۔

(بقیہ صفحہ ۲ کالم ۳ ملاحظہ ہو)

مصر :—

کا فضائی بیڑہ ۵۰ سو بمبار طیاروں اور بحری جنگی اکیسو جہازوں پر مشتمل ہے۔ حکومت مصر نے طے کیا ہے کہ آئندہ جنگی طیارے مصر میں تیار کئے جائینگے اور انجن برطانیہ مہیا کریگا لیکن مستقبل قریب میں انجن بنانے کے کارخانہ بھی مصر میں کھولے جائینگے۔

قاہرہ اور ایران کے درمیان لاسلکی ٹیلیفون کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے حال میں امداد باہمی کا جو معاہدہ مصر و ترکی کے درمیان میں ہوا ہے اُس نے سویز اور سوڈان کی مدافعت کے بارہ میں حکومت مصر کو مطمئن کر دیا ہے

ترکی :—

حکومت نے طے کیا ہے کہ اسکندرونہ پر مکمل قبضہ ہو جانے کے بعد دولت ایران کو ایک آزاد بندرگاہ تعمیر کرنیکی اجازت دیدیگی۔ اگر ایرانیوں نے اپنا بندرگاہ تعمیر کر لیا تو اُس کا اثر دروسوخ بحر متوسط میں بہت بڑھ جائیگا اور ایرانی تجار کو بھی فائدہ پہونچیگا۔ وزارت انصاف ترکیہ نے استعفا دیدیا ہے اب فتحی بے جو لندن میں ترکی وزیر مختار رہ چکے ہیں نئے وزیر انصاف مقرر کئے گئے ہیں۔ کیونکہ ترکی پارلیمنٹ میں ایک قانون پاس ہوا ہے جسکی رو سے قیمتی معدنیات کا ترکی قلمرو سے باہر لیجانا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

ہندوستان :—

میں جرمنی کی جانب نازی پروپیگنڈہ ہونا بیان کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ نازیوں نے کلکتہ، بمبئی اور مدراس میں مرکز قائم کر رکھے ہیں۔ راولپنڈی میں چودہری حکم لعل ایک ہنر کو جو اسی یونیورسٹی میں ۲۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ کچھ دن قبل تک پا رہا تھا کین یونیورسٹی نامزد کیا گیا ہے۔

لکھنؤ :—

میں تبرا ایجی ٹیشن بدستور جاری ہے اور گرفتاریاں ہو رہی ہیں کرفیو آرڈر بھی نافذ ہے صرف وقت میں تبدیلی کر دی گئی ہے بجائے ۸ بجے کے ۹ بجے شب سے ۵ بجے صبح تک۔

مولانا محمد سعید خلف شمس العلماء مولانا ناصر حسین صاحب مجتہد کو دماغی

قید اور پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا زیر دفعہ ۱۸۸ ہو گئی دوسرا مقدمہ دفعہ ۱۵۳ کی پیشی کی تاریخ ابھی نہیں مقرر ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ۲۲ جولائی کو چوک کے اندر شیعوں اور سنیوں کے درمیان فساد ہوتے ہوتے پولیس کے بروقت پہونچ جانے سے رُک گیا۔ وجہ یہ دریافت ہوئی کہ ایک شیعہ نے تبرہ علی الاعلان کہا تھا۔ پولیس نے تبرہ پڑھنے والے کو گرفتار کر لیا۔

سنیوں کے ایک جلسہ میں طے کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ سے درخواست کی جائے کہ وہ اس کا انتظام کرے کہ شیعوں کے تبرہ کی آواز سنیوں کے کانوں تک نہ پہونچے۔

ایک سرغنہ ڈاکو کونسل سے باہر نکلتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔

گورنمنٹ یوپی کے ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات عامہ نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ اب بھی لوگوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ وکٹوریہ کے روپیہ بازاری سکے نہیں رہے یہ خیال محض غلط ہے جسطرح جدید ساخت کے سکے رائج ہیں ویسے ہی وکٹوریہ کے سکے بھی چالو ہیں اور اُن سے لین دین بدستور ہو سکتا ہے۔

حکومت یو۔ پی نے بنارس میں چھ عورتوں کو مجسٹریٹ مقرر کیا ہے جنکی عدالت میں صرف عورتوں کے مقدمات کی سماعت ہوگی

حکومت پنجاب نے ۵ لاکھ روپیہ ضلع حصار کے قحط زدہ کسانوں میں بطور تقاوی تقسیم کیا جانا منظور کیا ہے یہ سارا روپیہ بیل۔ اونٹ اور فصل خریف کیلئے بیج کی خریداری پر صرف کیا جائیگا۔ بیج کی قیمتوں کو بڑھنے سے روکنے کے لئے گورنمنٹ نے تمام منڈیوں کے لئے مطلوبہ غلہ کا دس فیصدی حصہ اپنے کنٹرول میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

رنگون کے تعلیمی بورڈ نے طے کیا ہے کہ تمام لڑکیاں زنانہ اسکولوں میں تعلیم حاصل کریں اور انھیں لڑکوں کے ساتھ نہ پڑھایا جائے۔

لڑکیاں اس فیصلہ کے خلاف اسکول کے دروازہ پر دھرنا مار کر بیٹھ گئی ہیں کہ ہم اپنے اسکول کو چھوڑ کر دوسرے اسکول میں نہیں جائیں گے لڑکے اور لڑکیاں سب اس فیصلہ کے خلاف ہیں لڑکیوں کے والدین کے جلسہ میں اس فیصلہ پر غور کیا جائیگا۔

صوبہ بہار کو جنوبی سنتھال پرگنہ میں مسلم لیگی مسٹر نعیم الحق کو اپنی حرکات کے ....

(بقیہ صفحہ ۳ کالم ۲ ملاحظہ ہو۔)

متفرقات:۔ (۱) دریافت ہوا ہے کہ منشی عبدالباری (ساگر) اکاؤنٹنٹ ڈیپاؤنٹ ڈپو منٹگمری (پنجاب) یکم جولائی ۱۹۳۹ء سے اور حاجی کپتان حکیم احمد علوی، سول سرجن اوناؤ، ۱۷ جولائی ۱۹۳۹ء سے پنشن پر اپنی خدمات سے سبکدوش ہوگئے۔
(۲) ڈائرکٹر جنرل رجسٹریشن کا دفتر لکھنؤ سے الہ آباد منتقل ہوجانے کی وجہ سے منشی بشیر احمد علوی القادری آخر ہفتہ جولائی ۱۹۳۹ء میں مع اہل و عیال الہ آباد روانہ ہوگئے انکا پتہ یہ ہے۔ ۲۳ ساؤتھ ملاکا، الہ آباد۔
(۳) جنگی فنڈ کی سرگرم کارکن بیگم قاضی راشد علیخان عباسی نے اطلاع دی ہے کہ بعض غریب و نادار میتوں کی تجہیز و تکفین کے لئے جنگی فنڈ سے امداد کی گئی۔

حادثات:۔ (۱) حاجی شاہ محمد لسین صاحب کے نام کا اخبار مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۹ء پر ڈاکخانہ نے یہ لکھکر واپس کیا کہ "مکتوب علیہ کا انتقال ہوگیا" اب ایک صاحب شاہ عبدالمجید صاحب کا خط شاہ مولانا تقی حیدر صاحب قلندر کے نام موصول ہوا، جس سے دریافت ہوا کہ حاجی صاحب نے بمقام چوسہ ضلع آرا جہاں مرحوم عرصہ سے کسی درگاہ کے متولی کی حیثیت سے مقیم تھے ۱۴ جولائی ۱۹۳۹ء کو نماز جمعہ انتقال کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔
مرحوم نے اپنے جوان بیٹے رفیق الحسن کے انتقال کے بعد سے کاکوری کی آمد و رفت بالکل موقوف کردی تھی۔ لیکن کبھی کبھی اعزہ و احباب کے پاس خطوط لکھتے رہتے تھے اور کاکوری اخبار کو بشوق پڑھتے تھے۔ شاہ عبدالمجید صاحب کے خط سے یہ بھی دریافت ہوا کہ مرحوم نے وہاں عقد کرلیا تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ اور بیوہ کو صبر و سکون کی توفیق عطا ہو۔
(۲) ۱۶ جولائی ۱۹۳۹ء کو بعد دوپہر حافظ محمد ظہور (شیخ سعدی محلہ) کی والدہ نے بمرض ہیضہ دو روز کی علالت کے بعد انتقال کیا، انا للہ و انا الیہ راجعون
ہمکو اس حادثہ میں حافظ محمد ظہور و مولوی حمید بظاہر سے دلی ہمدردی ہے خداوند کریم مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا کرے
اسی دن دارو غہ سبقت علی (احاطہ حضرت صاحب) نے بھی مرض ہیضہ میں چند گھنٹہ علیل رہکر انتقال کیا، انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم محکمہ پولیس سے پنشن پاتے تھے۔ اور اب آخر عمر میں حدیث پڑھنے کا شوق ہوا تھا۔ چنانچہ حافظ شاہ علی حیدر صاحب قلندر سے تمام حدیث کی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھی تھیں، اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

(۳) منشی محمد نسیم علوی (باؤلی) کی ۸ سالہ بچی نے مرض ہیضہ میں دو روز علیل رہکر ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء کو انتقال کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔
ہمکو اس حادثہ میں بچی کے والدین اور الحاج مولوی امیر احمد صاحب علوی سے دلی ہمدردی ہے۔ خداوند کریم صبر عطا فرمائے۔
(۴) ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء کو بعد دوپہر منشی عزت علی علوی (تنا ز ٹولہ) نے تین روز مرض ہیضہ میں مبتلا رہکر انتقال کیا، انا للہ و انا الیہ راجعون
یہ جوانا مرگی کا حادثہ خاندان کے لیے بہت سخت ہے۔ مرحوم بہت ذہین و طباع تھے اور اپنے اصول و عقائد کی سختی سے پابندی کرتے تھے۔
مرحوم نے ایک بیوہ تین لڑکیاں اور دو لڑکے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔
ہمکو اس حادثۂ عظیم میں مرحوم کی بوڑھی ماں، بڑے بھائی منشی شفقت علی علوی، جوان بیوہ، بچہ دار بچوں اور بوڑھے ساس و سسر (حاجی منشی اعجاز علی صاحب) سے دلی ہمدردی و رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اللہ جل شانہٗ سے صبر جمیل عطا ہونے اور مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دینے کی دعا کرتے ہیں۔
اسی دن ۲ بجے دن کے قریب محمد حسین خاں (احاطہ غلام جیلانی) (جو قاضی استفار علیخاں صاحب عباسی، بی۔ اے کے یہاں بہت مدت سے جمعدار اور مختار تھے) نے بعارضہ ہیضہ انتقال کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ دو لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ لڑکوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ بیکار ہیں۔ اور خاندان کا تمام بار مرحوم اٹھائے ہوئے تھے ہمکو معلوم ہوا ہے کہ قاضی صاحب نے مرحوم کی خدمات کا لحاظ کرتے ہوئے امداد فرمائی ہے اور آئندہ بھی سرپرستی کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر و سکون عطا فرمائے
(۵) اہلیہ مولوی کلیم الدین (دختر کلاں قاضی خادم حسین علوی) نے چند گھنٹہ ہیضہ میں مبتلا رہکر ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء کو رہگرائے عالم ہوئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ یہ دوسرا واقعہ جوانا مرگی کا بہت سنگین ہوا ہے۔ مرحومہ نے شیرخوار بچہ اپنی یادگار چھوڑا۔ ہمکو اس حادثہ میں مرحومہ کے والدین اور شوہر مولوی کلیم الدین علوی، بی۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی اور نانا منشی احتشام علی صاحب اور دیگر اہل خاندان سے قلبی ہمدردی و قلق و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کیلئے مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کی دعا۔

وطن کی خبریں

نوٹ :۔ اعزہ احباب اور جو اہل وطن سے جو باہر ہیں یا وطن میں گزارش ہے کہ اپنے یہاں کی قابل اندراج خبریں اور اطلاعات دفتر میں روانہ کر کے مشکور کرتے رہیں۔ (ایڈیٹر)

موسم :۔ گزشتہ ہفتہ میں تو گرمی و حبس سے اکثر اوقات تکلیف رہی اور دن میں دھوپ میں بھی بہت گرمی محسوس ہوتی تھی۔ لیکن کئی دن سے وقفہ وقفہ سے بارش ہو رہی ہے۔ موسم خوشگوار ہے۔

آب و ہوا :۔ اس عشرہ میں یعنی ۱۴ جولائی سے ہیضہ کا قصبہ میں بہت زور رہا۔ ایک ایک دن میں متعدد موتیں ہوئیں، بعض لوگوں کو ٹیریا بخار آنے کی بھی اطلاعات ملی ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنا رحم فرمائے۔

ہیضہ کی انسدادی تدابیر شروع ہی سے کی جا رہی تھیں زیادتی ہونے پر مزید توجہ مبذول کی گئی ہے ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے دواؤں وغیرہ سے ٹاؤن ایریا کی بڑی امداد کی اور اب بابو گوپی ناتھ صاحب سریواستو، پارلیمنٹری سکریٹری، صوبہ متحدہ کی مساعی جمیلہ سے مزید امداد قصبہ کی صفائی وغیرہ میں ملی ہے۔ ایس۔ ڈی۔ او لکھنؤ تحصیل رائے بہادر بابو اننت سروپ صاحب نے بھی دو بار قصبہ کا معائنہ کیا اور اپنے مفید مشوروں سے ممبران ٹاؤن ایریا اور پبلک کو مستفیض کیا۔ چنانچہ متعدد اجیر ہنگامی طور پر مقرر کئے گئے ہیں کہ قصبہ کے تمام کنوؤں میں ایک دن کو وقفہ سے دوا ڈالی جاتی ہے اور مزدوروں اور مہتروں کے ذریعہ کوڑے اور میلے کے گھورے بند کئے جا رہے ہیں اور ان پر چونا ڈالا جا رہا ہے۔ مقامی ڈاکٹر سید محمد ہاشم صاحب بہت زیادہ مصروف ہیں اسوقت دو ہزار سے زائد ٹیکے لگائے جا چکے ہیں اور برابر لوگوں کو ٹیکے لینے کی ترغیب دیجا رہی ہے۔ دوائیں اور چونا برابر مریضوں کے یہاں پہونچایا جا رہا ہے۔ چونکہ ڈاکٹر محمد ہاشم صاحب دیہات میں بھی دورہ کر رہے تھے جہاں جہاں سے ہیضہ کی اطلاعات آتی تھیں۔ لیکن بابو گوپی ناتھ صاحب کی توجہ اور ہیلتھ افسر صاحب کی کوشش سے دیہات کے لیے دو سب اسسٹنٹ ڈاکٹر مقرر ہو کر آ گئے ہیں اور ہیلتھ افسر صاحب نے ایک سنٹری انسپکٹر کو بھی قصبہ میں مقرر کر دیا ہے بابو گوپی ناتھ صاحب سریواستو نے ازراہِ عنایت اہل قصبہ کے خواہش پر دو جدید کیا ؤنڈر ڈاکٹر صاحب کو مقرر کرنیکی اجازت دی ہے اور گھوروں پر چونا ڈلنے اور گھوروں کو بند کرنے کے لئے مزدوروں اور مہتروں کی اُجرتیں و نیز دیگر مدات میں بھی نقد امداد کرنیکا ٹاؤن ایریا سے وعدہ کیا ہے۔ مسٹر سریواستو کی ان بروقت امداد کے انکے اہل وطن بہت ممنون ہیں اور جو کچھ اس وقت موصوف نے اظہار ہمدردی کی ہے وہ ایک نوع سے آپنے تو یہی فرض تھی کیونکہ انکا حلقہ انتخاب بھی ہے بہر حال ہم منجانب اہل قصبہ اپنے ہم وطن بھائی کی توجہ اور امداد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ مسٹر سریواستو اگر اپنی نہ سہی لیکن اپنے بزرگوں کی جنم بھومی کو حسب موقع امداد پہونچانے سے دریغ نکریں گے۔

۱۳ لغایت ۲۸ جولائی ۱۹۳۹ء ۱۰۵ واقعات ہیضہ سے ہوئے جن کی تفصیل محلہ وار درج ہے:۔

۱۳ تاریخ سے ۲۲ تاریخ تک بہت شدائد رہے ۲۳ سے بفضلہ کمی شروع ہوئی اور بتدریج بہت تخفیف ہو رہی ہے۔

نام محلہ	مبتلا	صحتیاب	فوت	زیر علاج
شہتوت ٹولہ	۳	۰	۲	۱
کٹرہ	۱۸	۹	۸	۱
شیخ سعدی محلہ	۱۷	۷	۶	۴
اُجیالی سرائے	۴	۱	۲	۱
تاڑ ٹولہ	۱۳	۵	۶	۲
قاضی گڑہی	۱۷	۸	۵	۴
احاطہ حضرت نعمت صاحب	۱۸	۴	۱۰	۴
احاطہ غلام جیلانی	۱۰	۴	۵	۱
محلہ کانستھان پیشہ ٹولہ	۹	۵	۲	۲
احاطہ غلام صفدر	۷	۲	۴	۱
چودھری محلہ	۱۶	۴	۱۰	۲
احاطہ رحیم باسط	۳	۱	۱	۱
راجہ رام ٹولہ	۲	۲	۰	۰
دلی نگر	۶	۴	۲	۰

نام محلہ	مبتلا	صحتیاب	فوت	زیر علاج
جھنجھری روضہ	۱	۰	۱	۰
مولوی محلہ و کوٹھی تلہ	۲	۰	۱	۱
خیر بہ گوشی	۳	۱	۰	۲
کوٹھی تلہ و جودہ	۲	۰	۱	۱
بستی رام گڑھ	۲	۱	۰	۱
ٹنگوا	۱	۱	۰	۰
امام باغ	۱	۱	۰	۰
دماطہ کرامت اللہ خاں	۱	۱	۰	۰
میزان	۱۵۶	۶۰	۶۶	۳۰
میزان گزشتہ	۵۵	۱۴	۱۳	۲۵

صحت و تندرستی :- (۱) حاجی محمد حسن علوی (شیخ سعدی محلہ) و منشی اکبر علی علوی خلف حاجی انور علی علوی (ناز تلہ) جو ادنا ؤ ڈاکٹر حکیم احمد علوی سول سرجن کے پاس ہاؤڈ روسیل کے اپریشن کے لئے گئے تھے۔ کامیاب اپریشن و صحتیابی کے بعد واپس آگئے ہیں۔

(۲) حافظ محمد ظہور کی بڑی ہمشیرہ وبائی مرض میں مبتلا ہو گئی تھیں اب بفضلہ اچھی ہیں۔

(۳) منشی زکی احمد علوی (باؤلی) کو ملیریا بخار کا حملہ ہو گیا تھا اور ایک دن دست بھی آگئے تھے اور استفراغ بھی ہوئے تھے بفضلہ تعالی اب بالکل تندرست ہیں۔

(۴) قاضی راشد علیخاں عباسی کی بچی ریحانہ سلمہا کی طبیعت تو چاق ہے اور چہرہ سے بھی بحالی معلوم ہوتی ہے لیکن حلق کے غدود بڑھ آنے سے پھر کچھ حرارت (جو ابھی بالکل دفع نہیں ہوئی تھی) رہنے لگی۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے میں حلق کے غدود حرارت کا سبب ہیں۔ آجکل بغرض تبدیل آب و ہوا سندیلہ گئی ہیں۔

(۵) مولوی سلطان بادر (دلی نگر) کی بچی اب بالکل تندرست ہے۔

(۶) اہلیہ بابو کنہیا لعل جو مرض ہیضہ میں مبتلا ہو گئی تھیں اب اچھی ہیں۔

(۷) حاجی انور علی علوی (ناز تلہ) گذشتہ ماہ میں سخت انفلیونزا میں مبتلا ہو گئے تھے اب اچھے ہیں صرف کسیقدر ضعف باقی ہے۔

(۸) کلکتہ سے اطلاع ملی ہے کہ بیوہ قاضی اعجاز علیخاں مرحوم کی شکایات میں بمقابلہ

(بقیہ صفحہ ۳ کالم ایک پر ملاحظہ ہو)

دنیا کی خبریں

فلسطین :-

کی حالت میں کوئی نمایاں فرق نہیں ہوا ہے۔ دہشت انگیزی کے واقعات روزانہ پیش آتے رہتے ہیں۔ شہر بیسان کے نواح میں بدستور نافذ ہو قتل و غارتگری کے الزام میں یہودی آبادی پر ایک ہزار پاؤنڈ جرمانہ کیا گیا ہے

الاہرام کا بیان ہے کہ حکومت نے جریدہ الجہاد کو ضبط کر لیا ہے کیونکہ جریدہ مذکور نے قرطاس ابیض پر سخت نکتہ چینی کی تھی اس واقعہ سے عربوں میں سخت برہمی پھیلی ہوئی ہے۔ انکا خیال ہے کہ حکومت یہودیوں کے ساتھ نرمی برت رہی ہے کیونکہ یہودی اخبارات میں شدید نکتہ چینیوں کے علاوہ بے بنیاد اور شرارت آمیز خبریں شایع ہوتی رہتی ہیں لیکن اُن سے باز پرس نہیں کی جاتی۔

برطانوی ایوان عام میں مسٹر میکڈانلڈ نے فرمایا کہ ابتدائی کمیشن کی رپورٹ بظاہر اگست میں پارلیمنٹ کے برخاست ہونیسے قبل نہ شایع ہو سکے گی۔

"بینک عربی فلسطین" کا بینک ہے جسکی ایک شاخ بغداد میں قائم کیا جا چکا ہے غالباً آئندہ موسم خزاں میں بغداد کی شاخ کا باقاعدہ افتتاح ہوگا۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اس طرح عراق اور فلسطین کے درمیان اقتصادی تعلقات مستحکم ہو جائینگے۔

شام :-

کا سیاسی جمود حکومت فرانس کیلیے پریشانی کا باعث ہو رہا ہے مگر اسکی حکمت عملی میں ابھی تک کوئی نمایاں تبدیلی نہیں واقع ہوئی ہے فرانسیسی ہائی کمشنر نے بھی اعلان کیا ہے کہ فرانس اسلام کا حامی ہے اور اسکی خواہش ہے کہ شام کو کامل آزادی حاصل ہو، دیکھنا چاہیے کہ فرانس کا یہ دعوی کہاں تک صحیح ہوتا ہے جبکہ اٹلی کے اسلام نوازی کا حال البانیہ پر قبضہ سے کھل گیا۔ اسی سلسلے میں یہ بھی یاد رکھنے والی بات ہے کہ حکومت برطانیہ بھی حامی اسلام ہونیکا دعویٰ کر چکی ہے جسکا ثبوت فلسطین میں پیش کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان میں گاندھی جی نے بھی حامی اسلام ہونیکا دعویٰ کیا اور اسکا راز راجکوٹ کے مسلمانوں کو اصلاحی کمیٹی سے محروم کرنے کے حمایت اسلام کا حق ادا کر دیا مسلمان اب بھی ان حامیان اسلام کو پہچانیں

بقیہ صفحہ ۷ کالم ۲

یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنؤ میں باہتمام سید توسل حسین چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار (مولوی محلہ) لال املی کاکوری سے سید محمد مشیر الدین نے شائع کیا۔